كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ

رسول اللہ ﷺ کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے

29 سوالات کے جوابات پر مشتمل

تجلیاتِ علمی

فی ردّ نظریاتِ سلوی

حصہ دوم

مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل

ناشر

مکتبہ مخدومیہ

(دربار شریف) سوئیں حافظاں نزد دیول

تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ (الطبراني)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے

29 سوالات کے جوابات

پر مشتمل

تجلیات علمی فی رد نظریات سلوی

جلد دوم

مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل

ناشر مکتبہ مخدومیہ (دربار شریف) سوئیں حافظاں نزد بیول تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی

0300-9120291

نام کتاب.......... تجلیات علمی فی رد تحقیقات سلوی حصہ دوم

تصنیف:.......... مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

اشاعت 2012ء

تعداد.......... 1100

قیمت .... -/100روپے

مطبع.......... مکتبہ مخدومیہ (دربار شریف) سوئیں حافظاں تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی

☆☆☆☆☆

ملنے کے پتے

(۱) جامعہ مخدومیہ۔ (دربار شریف سوئیں حافظاں) نزد دیول تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی۔
0300-9120291

(۲) جامعہ اسلامیہ سلطانیہ۔ مرکزی جامع مسجد منگلا کالونی واپڈا۔
0300-5160237

(۳) شاہد برادرز۔ برال منگلا کینٹ۔ 0344-5820132, 0544-639024

(۴) جامعہ قادریہ۔ نزد ببیپی کولا سمندری روڈ فیصل آباد۔ 0300-7614891

(۵) قریشی ہاؤس۔ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ 0300-4186575

(۶) محمد وسیم اکرم نقشبندی بریلوی، گوجرخان 0301-5738038

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

علامہ محمد اشرف سلوی نے رسول اکرم، شفیع، معظم حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کی پیدائشی نبوت کا انکار کر کے ایک نئے فتنہ کا باب کھولا۔ علمائے اہلسنت نے فتنہ کے سد باب کیلئے تمام ممکنہ ذرائع استعمال کئے۔ حتی کہ پشاور کے ایک مولانا کو اس سلسلہ میں فریقین نے زبانی، تحریری طور پر ثالث تسلیم کیا۔ پشاوری ثالث نے علامہ سلوی کے موقف کو موہمِ توہین رسالت قرار دے کر فیصلہ دیا

''کہ علامہ سلوی اپنی کتاب کو سمندر میں ڈبو دیں''۔

علامہ سلوی نے ان کے فیصلہ کو ''ہیرا پھیری'' قرار دے کر فتنہ کا دوبارہ دروازہ کھول دیا۔ اب کئی لوگ اس فتنہ کا شکار ہو چکے ہیں۔ علامہ سلوی، سیال شریف سے سرگودھا اور سرگودھا سے اپنے آبائی گاؤں ''سلانوالی'' واپس تشریف لا چکے ہیں لہذا اب آپ کو سیالوی یا سرگودھوی کہنا ٹھیک نہیں اب آپ خالص سلوی (silvi) ہیں۔

آپ نے سلانوالی سے 31 صفحاتی ایک رسالہ حال ہی میں شائع کیا ہے اس رسالہ کا عنوان ہے

''نبوت مصطفٰی ﷺ کے متعلق ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی (سلوی) کا نظریہ اور آپ ﷺ کو پیدائش ہی سے بالفعل نبی ماننے والوں سے چند سوالات؟

8 صفحات تک علامہ سلوی نے اپنی رسوائے زمانہ، سراپا فتنہ کتاب ''تحقیقات'' سے من و عن عبارات نقل کی ہیں اور اس کے بعد فخریہ انداز میں بالفعل پیدائشی نبوت تسلیم کرنے